یسوع کی معتبریت - کیا وہ خدا ہے؟

Dr. Heinz Lycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/apologetics

جائزہ

- زمین پر یسوع کی زندگی کا ثبوت
  - بائبل، رومیوں ن، یہودی
- یسوع اپنی انسانیت میں
- یسوع نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔
- یسوع کی صفات
- یسوع کے اعمال (معجزات)
- رسولوں نے مسیح کی الوہیت کی تعلیم دی۔
- چار امکانات – وہ کون سا تھا؟
  - جھوٹا، پاگل، افسانہ یا سچ
- یسوع کی اسناد کیا ہیں؟

کیا یسوع زمین پر رہتے تھے؟

- پولوس رسول
  - اہل ایمان کو ستایا
  - یسوع کے ذریعہ تبدیل ہوا۔
  - مسیح کے دعووں کی سچائی کے قائل ہیں۔
- شہنشاہ قسطنطین مسیح پر ایمان رکھتا تھا۔
  - عیسائیت کو سلطنت کا قانونی عقیدہ بنایا
  - اس کے نام پر بپتسمہ لیا۔
- کیلنڈر ڈیٹنگ حوالہ جات .A.D

سیکولر آراء

- برٹرینڈرسل، 20ویں صدی میں برطانوی ریاضی دان اور فلسفی
- لکھا "میں عیسائی کیوں نہیں ہوں"
  - تاریخی طور پر یہ کافی شکوک وشبہات ہے کہ آیا مسیح کبھی بھی موجود تھا، اور اگر اس نے کیا تو ہم اس کے بارے میں کچھ نہیں یوحناتے۔"
- تھامس پین، 18ویں صدی میں ابتدائی امریکی مفکر
  - "عرصہ دلیل" لکھا
  - "ایسی کوئی تاریخ نہیں لکھی گئی جس وقت یسوع مسیح کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ زندہ رہا ہے جو کسی ایسے شخص کے وجود کی بات کرتا ہے، یہاں تک کہ ایک ایسے شخص کے۔

یسوع کے ابتدائی حوالہ جات

- چار انجیل
  - تحریری~ 55 - 85 A.D.
- پولس کے خطوط
  - اس کا اوتار، رومیوں۔1:3
  - انسٹی ٹیوشن آف لارڈز سپر، 1 کرنتھیوں۔11:23-26
  - ابدی زندگی کی اس کی فراہمی، رومیوں۔5:15-21
  - اس کی مصلوبیت، 1 کرنتھیوں۔2:2؛ گلتیوں 2:20
  - اس کی موت، تدفین، قیامت، 1 کرنتھیوں۔15:3-8

مسیح کے لیے رومیوں میں حوالہ جات

- کارنیلیئس ٹیسیٹس
  - 55-120ءتک زندہ رہا۔
  - اس وقت کا معروف رومیوں ن مورخ
  - اینالز لکھا، ایک تاریخی کام
  - نیرو پر سیکشن عیسائیوں کے ظلم و ستم کا ذکر کرتا ہے۔
  - "کرسٹس، نام[مسیحیوں] کے بانی، کو پینطس پیلاطس نے موت کے گھاٹ اتار دیا، جو کہ تبریئس کے دورِ حکومت میں یہودیہ کے محافظ تھے۔ لیکن نقصان دہ توہم پرستی، جو ایک وقت کے لیے دبا دی گئی، دوبارہ پھوٹ پڑی، نہ صرف یہودیہ سے، جہاں سے فساد شروع ہوا، بلکہ شہر رومیوں سے بھی۔"

پلنی دی ینگر

- 62-113 عیسوی میں رہے۔
- بتھینیا اور پونٹس کے گورنر
- عیسائیوں کے ساتھ سلوک کرنے کے بارے میں مشورہ کے لئے 112 عیسوی میں شہنشاہ ٹریجن کو لکھا۔
  - "لیکن انہوں نے اعلان کیا کہ ان کے قصور یا غلطی کا مجموعہ صرف اتنا تھا کہ وہ ایک مقررہ دن پر صبح ہونے سے پہلے ملنے کے عادی ہو چکے تھے، اور مسیح کے لیے، خدا کی طرح، مخالفانہ طور پر ایک تسبیح پڑھتے تھے، اور اپنے آپ کو پابند کرتے تھے۔ ایک قسم، کسی جرم کے ارتکاب کے لیے نہیں بلکہ چوری، ڈکیتی، زنا، اور عقیدے کی خلاف ورزی سے پرہیز کرنے کا، اور جب دعویٰ کیا گیا تھا تو ڈپازٹ سے انکار نہ کرنے کا۔"

مورخ سیوٹونیس

- 75-160 عیسوی میں رہے۔
- " "Lives of the Caesars لکھا۔
- اپنی "کلاڈیئس کی زندگی" میں
  - چونکہ کرسٹس کے اکسانے پر یہودی مسلسل خلل ڈال رہے تھے، اس لیے اس نے [کلاڈیئس] نے انہیں رومیوں سے نکال دیا۔
- ایک تنازعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو یہودیوں اور عیسائیوں کے درمیان مسیح اور بعض نظریاتی مسائل پر پیدا ہوا تھا۔
  - اعمال 18:2، "اور اسے اکیلا نامی ایک یہودی ملا، جو پونٹس میں پیدا ہوا تھا، جو حال ہی میں اپنی بیوی پرسکیلا کے ساتھ اٹلی سے آیا تھا (کیونکہ کلاڈیئس نے تمام یہودیوں کو رومیوں سے نکل یوحنا ے کا حکم دیا تھا)؛ اور وہ ان کے پاس آیا۔"

شام میں سموستا کالوسیان

- 125-190 عیسوی میں رہے۔
- تجدید شدہ یونانی ادب کے مصنف
- عیسائیوں اور ان کے عقیدے پر ایک طنز لکھا، "پیریگرینس کا گزرنا" 170 عیسوی میں
  - وہ مسیح کو عیسائیت کے "اس نئے فرقے" کے بانی کے طور پر بیان کرتا ہے اور ذکر کرتا ہے کہ اس فرقے کو شروع کرنے کی وجہ سے اسے "فلسطین میں مصلوب کیا گیا"۔

مسیح کے بارے میں یہودی حوالہ جات

- جوزیفس، یہودی مورخ
  - 37-100 عیسوی زندہ رہا۔
  - "یہودیوں کے نوادرات" + دیگر لکھا
  - "اب اس وقت یسوع تھا، ایک عقلمند آدمی، کیونکہ وہ حیرت انگیز کام کرنے والا تھا، ایسے لوگوں کا استاد تھا جو خوشی سے سچائی کو قبول کرتے ہیں۔ اس نے بہت سے یہودیوں اور بہت سے غیر قوموں کو اپنی طرف متوجہ کیا، اور جب پیلاطس نے، ہمارے درمیان کے اہم آدمیوں کے کہنے پر، اس کو صلیب پر چڑھانے کا مجرم قرار دیا، تو جو لوگ پہلے اس سے محبت کرتے تھے، انہوں نے اسے نہیں چھوڑا۔ اور عیسائیوں کا قبیلہ جو اس کے نام سے منسوب ہے اس دن ناپید نہیں ہے۔

یہودی تلمود

- بابل کے تلمود میں:
  - "یہ سکھایا گیا ہے: فسح کے موقع پر انہوں نے یسو [یسوع] کو پھانسی دی۔ اور ایک منادی کرنے والا اس کے سامنے سے چالیس دن تک باہر نکلا (کہا) اسے سنگسار کیا جائے گا کیونکہ اس نے جادو کیا اور بہکا کر اسرائیل کو گمراہ کیا۔ جو کوئی اس کے حق میں کچھ یوحنا تا ہے، وہ آکر اس کی طرف سے التجا کرے۔" لیکن، اس کے حق میں کچھ نہ ملنے پر، انہوں نے فسح کے موقع پر اسے پھانسی دے دی۔
- یسوع اور اس کی موت کی تاریخیت کی تصدیق کرتا ہے۔
- تالمود کے بعد کے اقتباسات میں ہم دیکھتے ہیں:
  - یسوع کے شاگرد تھے۔
  - یسوع کو "کنواری کے بیٹے" کے نام سے پکارا گیا

ابتدائی غیر مسیحی حوالہ جات

- دس غیر مسیحی حوالوں کی نشاندہی کی گئی۔
- کچھ کو عیسائی مخالف سمجھا جا سکتا ہے۔
- نیا عہد نامہ میں بیان کردہ کوئی بھی واقعات سے متصادم نہیں ہے۔
- ہم ان دستاویزات سے کیا تعین کر سکتے ہیں:

1. یسوع تبریئس سیزر کے زمانے میں زندہ تھا۔
2. اس نے نیک زندگی گزاری۔
3. وہ ایک حیرت انگیز کارکن تھا۔
4. اس کا جیمز نام کا ایک بھائی تھا۔

مزید تعین

1. اسے مسیحا ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔
2. اسے پینطُس پیلاطس کے تحت مصلوب کیا گیا تھا۔
3. اسے یہودیوں کے پاس اوور کے موقع پر مصلوب کیا گیا تھا۔
4. جب وہ مر گیا تو اندھیرا اور زلزلہ آیا
5. اس کے شاگردوں کا یقین تھا کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا
6. اس کے شاگرد اپنے عقیدے کے لیے یوحنا دینے کو تیار تھے۔
7. عیسائیت تیزی سے رومیوں تک پھیل گئی۔
8. اس کے شاگرد رومیوں کی دیوتاؤں کا انکار کرتے تھے اور یسوع کو خدا کے طور پر پوجتے تھے۔

پس منظر

- خدا نے اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کیا:
  - بائبل میں خاص مکاشفہ
  - اس کی تخلیق میں عام مکاشفہ
- ہم نہیں یوحنا سکتے تھے کہ خدا موجود ہے یا وہ کیسا ہے جب تک کہ اس نے پہل نہ کی اور اپنے آپ کو ہم پر ظاہر نہ کیا۔
- یسوع مسیح 2000 سال قبل بیت اللحم میں پیدا ہوا تھا- خدا کا مجسم (جسم میں)
- بائبل مسیح کو تثلیث کے حصے کے طور پر شناخت کرتی ہے- باپ، بیٹا، روح القدس

مسیح کی پیدائش

- کنواری سے پیدا ہوا۔
- پیدائش کا اعلان فرشتہ جبرائیل نے کیا۔
- چرواہوں کی طرف سے دورہ کیا
- مشرق میں ستارے سے اشارہ کیا گیا۔
- بادشاہ ہیرودیس ایک ایسے شخص کی پیدائش سے ڈرتا تھا جس کے بارے میں پیشین گوئی کی گئی تھی کہ وہ "یہودیوں کا بادشاہ" ہے۔
  - متی 2:1-18، بے گناہوں کا قتل
  - یرمیاہ 31:15 میں پیشن گوئی کی

مسیح کی انسانی ترقی

- اپنی ماں کے پیٹ میں پیدا ہوا۔
  - متی 1:18،20; لوقا 1:34-35
- پوری مدت کے بعد عورت سے پیدا ہونا
  - لوقا 2:6-7
- یک عام لڑکے کی طرح پلا بڑھا، جسمانی، ذہنی، جذباتی طور پر ترقی کرتا رہا۔
  - لوقا 2:40-52
- ایک آدمی میں اضافہ ہوا۔
  - یوحنا 8:57، "... آپ ابھی پچاس نہیں ہوئے ہیں۔

مسیح کے پیار

- جسمانی خصوصیات
  - وہ بھوکا، متی. 4:2
  - وہ تھک گیا، مرقس 4:38
- جذباتی خصلتیں۔
  - اظہار افسوس، متی۔26:38
  - حیرت کا اظہار کرتے ہوئے، مرقس 6:6
  - رونا، یوحنا 11:35
- گناہ پر اکسایا
  - فتنہ کے آگے نہیں جھکا، متی۔4:1-11؛ مرقس 1:12-13؛ عبرانیوں 2:18; 4:15

مسیح کی موت

- انسانی موت مر گئی۔
- بہت سے لوگوں نے دیکھا- یوحنا، خواتین کے پیروکار، سپاہی، مذاق اڑانے والا ہجوم
  - لوقا23:48-49
  - یوحنا19:25-27
- پیشہ ور جلاد کے ذریعہ تصدیق شدہ
  - یوحنا19:32-34
- مقامی رسم ورواج کے مطابق تدفین
  - یوحنا19:38-41

مسیح کا اثر

- اس نے یروشلم کی عبادت گاہ میں علماء اور ربیوں کو الجھا دیا۔
  - لوقا 2:49، "کیا تم نہیں یوحنا تے تھے کہ مجھے اپنے باپ کے گھر میں ہونا ہے؟"
  - متی 7:29، ”اُس نے اُس شخص کی طرح تعلیم دی جس کے پاس اختیار تھا، نہ کہ اُن کے شریعت کے اساتذہ کی طرح۔“
- ان کے آنے نے کیلنڈر اور تاریخ کا دھارا بدل دیا۔

یسوع خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

- یسوع مسیح واحد مذہبی شخصیت ہے جس نے کبھی انسانی جسم میں خدا ہونے کا دعویٰ کیا، مرقس 14:61-64
- بدھ، موسیٰ، محمد، زراسٹر، کنفیوشش- کسی اور نے یہ دعویٰ نہیں کیا۔

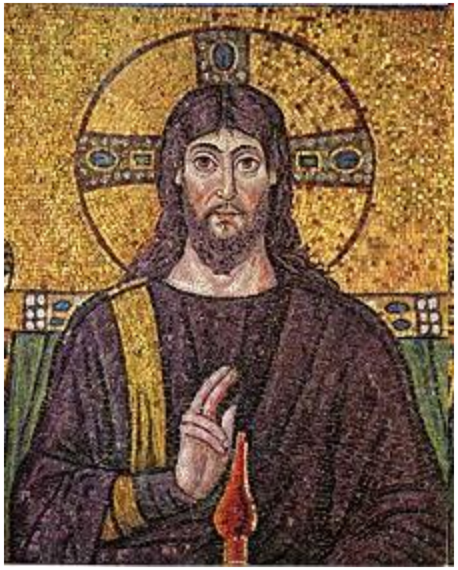

6th ceنیا عہد نامہury mosai
Ravenna, Italy

یسوع سچائی ہونے کا دعوی کرتا ہے۔

- متی 16:15، "تم کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟"
- متی 16:16، پطرس نے جواب دیا اور کہا، "تم مسیح، زندہ خدا کا بیٹا ہو۔"
  - اس سے یسوع کو صدمہ نہیں پہنچا
- یوحنا 14:6، "یسوع نے اس سے کہا، "میں راستہ، سچائی اور زندگی ہوں۔ کوئی بھی میرے ذریعے سے باپ کے پاس نہیں آتا۔"
  - ایک بہت ہی خصوصی بیان!

یسوع نے گناہوں کو معاف کرنے کا دعویٰ کیا۔

- یسوع نے دعویٰ کیا اور ان صفات کا مظاہرہ کیا جو صرف خدا کے پاس ہے۔
- مرقس 2:5، "بیٹا، تیرے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔"
- مرقس 2:7، "یہ آدمی ایسی باتیں کیوں کرتا ہے؟ وہ توہین کر رہا ہے! اللہ کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟"
- فریسی اس کفر کو سمجھتے تھے۔

یسوع بیماروں کو شفا دیتا ہے۔

- مرقس 2: 5-11، یسوع نے اپنی الٰہی طاقت کا مظاہرہ کر کے اپنے الوہیت کو ثابت کیا۔
  - یسوع نے مفلوج کے گناہوں کو معاف کر دیا۔
  - یسوع نے مفلوج کو شفا دی۔
  - صحیفوں نے اس کو گستاخی سمجھا
- اُس کا اختیار، معجزات، تعلیم، بے گناہی اور کردار صرف خُدا کی خصلتیں تھیں۔

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع خدا کے برابر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

- یوحنا5:1-18، " ... یہودیوں نے اسے مارنے کی پوری کوشش کی۔ وہ نہ صرف سبت کو توڑ رہا تھا بلکہ وہ خدا کو اپنا باپ بھی کہہ رہا تھا، اپنے آپ کو خدا کے برابر بنا رہا تھا۔
  - یسوع نے سبت کے دن شفا دی۔
  - یسوع نے وہی کیا جو باپ نے کیا (بحالی)

- یوحنا10:30، "میں اور باپ ایک ہیں۔"
- یوحنا10:33، "ہم آپ کو ان میں سے کسی کے لیے سنگسار نہیں کر رہے ہیں، بلکہ توہین رسالت کے لیے، کیونکہ آپ، ایک محض آدمی، خدا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔"

یسوع باپ کے پاس واپس آئے گا۔

- یوحنا 16:28، "میں باپ سے نکل کر دنیا میں آیا ہوں۔ پھر سے، میں دنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس جاتا ہوں"۔
  - وہ بچے کے طور پر پیدا ہونے سے پہلے باپ کے ساتھ موجود تھا۔
  - وہ بڑا ہوا، اپنے مشن / وزارت کو پورا کیا، مصلوب ہوا اور مردوں میں سے جی اٹھا ("مشن" کا تمام حصہ)
  - وہ جنت میں باپ کے پاس واپس یوحناے کے لیے دنیا سے چلا گیا، جہاں وہ اب خدا کے داہنے ہاتھ (عزت کی جگہ) پر بیٹھا ہے۔
  - وہ واحد شخص ہے جو تصور سے پہلے موجود تھا۔
  - وہ "پہلے سے اوتار کی حالت" میں تھا جس کا مطلب ہے کہ وہ خدا ہے۔

یسوع مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

- مرقس14: 61-64،اس کے مقدمے میں سردار کاہن نے براہ راست اس سے پوچھا: "کیا آپ مسیح ہیں، بابرکت کا بیٹا؟"
  - یسوع نے اطمینان سے جواب دیا"میں ہوں۔"
  - متی بھی دیکھیں۔۲۶:۶۳-۶۵؛لوقا22:67-70
- یسوع کو اس کی مبینہ توہین کے الزام میں سزا دی گئی اور اسے پھانسی دی گئی۔

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع کا "میں ہوں" ہونے کا دعویٰ

- یوحنا 8:23-24؛56-58، "اور اُس نے اُن سے کہا، 'تم نیچے سے ہو۔ میں اوپر سے ہوں۔ تم اس دنیا کے ہو میں اس دنیا کا نہیں ہوں۔ اس لیے میں نے تم سے کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے۔ کیونکہ اگر تم یقین نہیں کرتے کہ میں وہ ہوں تو تم اپنے گناہوں میں مروگے۔ ... میں آپ کو یقین سے کہتا ہوں، ابراہیم کے ہونے سے پہلے، میں ہوں۔"
  - یوحنا 18:4 کو بھی دیکھیں
  - خروج کے حوالے 3:14
- "میں ہوں" خود موجود خدا کا نام تھا جس نے جلتی ہوئی جھاڑی میں اپنے آپ کو موسیٰ پر ظاہر کیا تھا۔
  - یہ مطلق، لازوال وجود کا دعویٰ تھا۔

یسوع "میں ہوں" ہونے کا دعویٰ کرتا ہے

- یسوع نے پرانا عہدنامہ سے حوالہ دیا۔
- خروج 3:14، "اور خُدا نے موسیٰ سے کہا، 'میں ہوں جو میں ہوں۔' اور اُس نے کہا، 'تم بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ مَیں ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔'
  - یسوع "میں ہوں" ہونے کا دعوی کر رہا تھا۔
  - یہودیوں کے نزدیک یہ تھا۔
- یہودیوں نے اُس پر پھینکنے کے لیے پتھر لیے

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع نے باپ کی عزت کا دعویٰ کیا۔

- یسوع نے سکھایا کہ وہ اسی عزت کا مستحق ہے جس کا باپ مستحق ہے۔
- یوحنا5: 22-23، "کیونکہ باپ کسی کا فیصلہ نہیں کرتا، لیکن اس نے تمام فیصلے بیٹے کو سونپے ہیں، کہ سب بیٹے کی عزت کریں جیسے وہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا جس نے اسے بھیجا ہے۔"
- یسوع نے سکھایا کہ وہ بھی عبادت کے لائق ہے۔

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع عبادت کو قبول کرتا ہے۔

- پرانا عہد نامہ قانون خدا کے علاوہ کسی اور مخلوق کی عبادت سے منع کرتا ہے، خروج۔20:1-6
- یسوع نے متعدد مواقع پر عبادت کو قبول کیا۔
  - متی 2:11; 14:33; ۹:۲۸؛20:28-29
  - یوحنا9:38؛20:28-29
- یوحنا 17:5، "اور اب، اے باپ، مجھے اپنے ساتھ جلال دے، اُس جلال کے ساتھ جو دُنیا کے پیدا ہونے سے پہلے میں تیرے پاس تھا۔"
  - یسوع دنیا کی تخلیق سے پہلے

یسوع کے نام میں دعا

- یسوع نے اپنے نام میں دعا کی درخواست کی۔
  - یوحنا14:13-14، "اور جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے وہ میں کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر تم میرے نام سے کچھ مانگوگے تو میں کروں گا۔
  - یوحنا15:7، """اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو تم جو چاہو گے مانگوگے، اور وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔
- شاگردوں نے اس کے نام سے دعا کی اور اس سے دعا کی۔
  - 1 کرنتھیوں5:4، ”ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے نام پر، جب تُم میری روح کے ساتھ، ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی طاقت کے ساتھ اکٹھے ہو“۔
  - اعمال7:59، "اور انہوں نے اسٹیفن کو سنگسار کیا جب وہ خدا کو پکار رہا تھا اور کہہ رہا تھا، 'اے خداوند یسوع، میری روح کو قبول کر۔'

یسوع کے دعووں کا خلاصہ

- اسے یوحنا نا خدا کو یوحنا نا تھا، یوحنا 14:7؛8:19
- اسے دیکھنا خدا کو دیکھنا تھا، یوحنا 14:9؛12:45
- اس پر ایمان لانا خدا پر یقین کرنا تھا، یوحنا 14:1؛12:44
- اسے حاصل کرنے کے لیے خُدا کو حاصل کرنا تھا، مرقس 9:37
- اس سے نفرت کرنا خدا سے نفرت کرنا تھا، یوحنا 15:23
- اُس کی تعظیم کرنا خُدا کی عزت کرنا تھا، یوحنا 15:23

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع کی صفات

- یسوع ابدی ہے۔
  - یوحنا8:58، ”میں تم سے یقین سے کہتا ہوں، ابراہیم کے ہونے سے پہلے، میں ہوں۔“
- یسوع کی ہمہ گیریت
  - یوحنا3:13، "آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوائے اُس کے جو آسمان سے اُترا، یعنی ابنِ آدم جو آسمان پر ہے۔"
  - متی28:20، "اور دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، یہاں تک کہ عمر کے آخر تک۔"
  - متی18:20، ""کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں، میں وہاں ان کے درمیان ہوں۔"

یسوع کی ہمہ گیریت

- یوحنا16:30، "اب ہمیں یقین ہے کہ آپ سب کچھ یوجناتے ہیں، اور اس کی ضرورت نہیں کہ کوئی آپ سے سوال کرے۔ اس سے ہمیں یقین ہے کہ تم خدا کی طرف سے آئے ہو۔ "
- یوحنا21:17، "اس نے تیسری بار اس سے کہا، 'شمعون، یونس کے بیٹے، کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟' پطرس نے اس سے کہا، 'کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟' اُسے، 'خداوند، آپ سب کچھ یوجناتے ہیں۔ تم یوحنانی ہو کہ میں تم سے پیار کرتا ہوں۔ "
- یوحنا2:24-25، یہ یوجناتے ہوئے کہ انسان میں کیا ہے۔
- یوحنا4:29، سامری عورت کی زندگی کی تاریخ یوحنانا

یسوع کی قادر مطلقیت

- یسوع کی قادر مطلقیت
  - متی 28:18، "آسمان اور زمین پر تمام اختیار مجھے دیا گیا ہے۔"
  - عبرانیوں 1: 3، "جو اپنے جلال کی چمک اور اس کی ذات کی ظاہری شکل ہے، اور اپنی قدرت کے کلام سے ہر چیز کو برقرار رکھتا ہے، جب اس نے اپنے آپ سے ہمارے گناہوں کو صاف کیا تھا، عظمت کے داہنے ہاتھ پر بیٹھ گیا. اعلی"
  - اس کے معجزات (ان میں سے 37 ریکارڈ کیے گئے)
- یسوع ناقابل تغیر ہے (غیر متغیر)
  - عبرانیوں 13:8، "یسوع مسیح کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔"

@ Dr. Heinz Lycklama

یوحنا پتسمہ دینے والے کی گواہی

- یسوع کا پیش رو
- یوحنا نے یسوع کو سرفراز کیا۔
  - متی 3: 1-17، "اور اچانک آسمان سے آواز آئی، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔"
  - مرقس 1:3-11؛ لوقا 3:2-20؛ یوحنا 1:15-36
- یوحنا نے یسوع کو الٰہی قرار دیا۔
  - یوحنا 1:29، "دیکھو! خُدا کا برّہ جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے!"
  - یوحنا 1:34، "اور میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔"

شیطان اور شیاطین سے پہچانا جاتا ہے۔

- متی 4: 1-11، "اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں، تو حکم دیں کہ یہ پتھر روٹی بن جائیں۔"
- مرقس 1:24، "اب اُن کے عبادت خانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک روح تھی۔ اور اس نے پکار کر کہا، "ہمیں اکیلے رہنے دو! یسوع ناصری، ہمیں تجھ سے کیا لینا دینا؟ کیا تو ہمیں تباہ کرنے آیا ہے؟ میں یوحنا تا ہوں کہ تُو کون ہے- خُدا کا قدوس!"
- متی 8:29، "اور اچانک اُنہوں نے چِلّا کر کہا، "اے یسوع مسیح، خُدا کے بیٹے، ہمیں تجھ سے کیا واسطہ ؟ کیا تُو وقت سے پہلے ہمیں اذیت دینے آیا ہے؟"

معجزات کا کردار

- معجزہ- خدا کا ایک غیر معمولی، فاسد، اور مخصوص عمل جو کائنات سے ماورا ہے
- کیا معجزے ممکن ہیں؟
  - اگر خدا موجود ہے تو معجزے ممکن ہیں۔
- کیا معجزات قابل اعتبار ہیں؟
  - ماضی کی تاریخ کے شواہد کا جائزہ لیں۔
- کیا معجزات سائنسی ہوتے ہیں؟
  - ایک معجزہ ہوتا ہے جب خدا اسے ضروری سمجھتا ہے۔
  - موسیٰ کے معجزات نے خدا کے بلانے کی تصدیق کی، خروج۔7-12
  - آگ کے لیے ایلیاہ کی پکار نے خدا کی قدرت کو ظاہر کیا، 1 سلاطین 18:16-40

معجزات کی خصوصیات

- کیا معجزات تاریخی ہوتے ہیں؟
  - بائبل میں معجزات تحقیق کے تابع ہیں۔
- کیا معجزات افسانوی ہوتے ہیں؟
  - 1 کرنتھیوں 15:17، "اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو آپ کا ایمان فضول ہے۔ تم ابھی تک اپنے گناہوں میں ہو!"
- کیا معجزات قابل تعریف ہیں؟
  - طاقت - خدا کی طرف سے آتی ہے (لوسیفر / شیطان نہیں)
  - ونڈر - مبصرین میں خوف پیدا کرتا ہے۔
  - نشانی - معجزات کا مقصد

میں نشانیاں / عجائبات / طاقت پرانا عہد نامہ

- نشانیاں
  - موسیٰ کے اختیار کی تصدیق کریں، خروج۔3:12; 3:4-8
  - خدا کے پیغام کی تصدیق کریں، یہوداہ۔6:17; ہے 38:7
- عجائبات
  - نشان کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، خروج7:3 . ؛ اشتشناء26:8
  - نشانیاں جنہیں عجائبات کہتے ہیں، خروجہ۔4:21
- طاقت
  - تخلیق کرنے کے لئے، یرمیاہ10:12 .
  - دشمنوں کو شکست دینے کے لیے، خروج۔15:6-7؛ نمبر14:17

نیا عہد نامہ میں نشانیاں / عجائبات / طاقتیں

- نشانیاں
  - یسوع کے معجزات، یوحنا 2:11؛ 2:2؛ 6:2؛ 9:16
  - رسولوں کے معجزات، اعمال 2:43؛ 4:16، 30
  - قیامت، متی .12:39–40
- عجائبات (16 بار استعمال کیا گیا، لفظ "نشان" کے ساتھ)
  - متی 24:44; یوحنا 4:48؛ اعمال 6:8؛ 14:3
- طاقت
  - معجزات کے، متی .11:20; 13:58; لوقا 1:35
  - انجیل کا، رومیوں۔ 1:16

شیطانی طاقت سے منسلک عمل

- جادو گرنی، استثناء 18:10 .
- قسمت بتانا، استثناء 18:10 .
- روح کے ساتھ بات چیت، استثناء 18:11 .
- میڈیمز، ڈیوٹ۔ 18:11
- Divination، استثناء 18:10 .
- علم نجوم، استثناء 4:19; . ہے 47:13-15
- بدعت، 1 تیمتھیس . 4:1؛ 1 یوحنا 4:1-2
- غیر اخلاقی، افسیوں 2:2-3 .
- بت پرستی، 1 کرنتھیوں . 10:19-20

معجزات بمقابلہ جادو

جادو

- انسان کے کنٹرول میں
- کمانڈ پر دستیاب ہے۔
- قدرتی (صوفیانہ) طاقت
- برائی سے وابستہ
- ایسوسی ایشن غلطی کے ساتھ بھی
- اچھے پر حاوی نہیں ہوسکتے
- یسوع کو خدا مانتا ہے۔
- پیشین گوئیاں بعض اوقات جھوٹی ہوتی ہیں۔
- اکثر ایسوسی ایشن. جادو کے ساتھ

معجزات

- خدا کے کنٹرول میں
- کمانڈ پر دستیاب نہیں ہے۔
- مافوق الفطرت طاقت
- نیکی سے وابستہ
- ایسوسی ایشن صرف سچائی کے ساتھ
- برائی پر غالب آسکتا ہے۔
- یسوع کو خدا کے طور پر تصدیق کریں۔
- پیش گوئیاں ہمیشہ سچ ہوتی ہیں۔
- کبھی بھی ایسوسی ایٹ نہ کریں۔ جادو کے ساتھ

معجزات کا خلاصہ

- کیا معجزے قیمتی ہوتے ہیں؟
  - وہ عیسائیت کی سچائی کی حمایت کرتے ہیں۔
- عیسائیت کے پاس معجزات کے بہتر ثبوت ہیں۔
  - واقعات کے وقت کے قریب لکھنے والے گواہ
  - مزید گواہ
  - قیامت
  - پوری ہونے والی پیشن گوئیاں
  - الٰہی نجات

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع کے اعمال (معجزات)

- اس نے ایسی بیماریوں کا علاج کیا جن کا کوئی علاج معلوم نہیں تھا۔
  - پطرس کی ساس کو شفا دینا، متی 8:14-17
  - گلیل میں ایک کوڑھی کو صاف کرنا، متی۔ 8:2-4
  - خون کے مسئلے والی عورت کو ٹھیک کرنا، متی۔ 9:20-22
  - لوقا 14:1-6
  - سامریہ میں دس کوڑھیوں کو پاک کرنا، لوقا 17:11-19

یسوع کے اعمال– 2

- وہ کچھ فاصلے پر ہی ٹھیک ہو گیا۔
  - قانا میں ایک رئیس کے بیٹے کو شفا دینا، یوحنا4:46-54
  - کفرنحوم، متی میں ایک صوبہ دار کے نوکر کو شفا دینا۔8:5-13
- اس نے خوراک پر طاقت کا مظاہرہ کیا۔
  - پانی کو شراب میں تبدیل کرنا، یوحنا2:1-11
  - فیڈنگ5000، متی۔14:14-21
  - فیڈنگ4000، متی۔15:32-39

یسوع کے اعمال– 3

- اس نے اعضاء یا جسم کے افعال کو بحال کیا۔
  - بیتیسڈا کے تالاب میں ایک لنگڑے آدمی کو شفا دینا، یوحنا 5:1-9
  - کیپر نوم، متی میں ایک فالج کی بحالی 9:2-8
  - سوکھے ہاتھ والے آدمی کو ٹھیک کرنا، متی۔ 12:9-14
  - دو نابینا آدمیوں کو شفا دینا، متی۔ 9:27-31
  - ڈیکاپولس میں گونگے بہرے کو شفا دینا، مرقس 7:31-37
  - پیدائشی اندھے آدمی کو شفا دینا، یوحنا 9:1-7
  - سردار کاہن نوکر کے کان کو بحال کرنا، لوقا 22:49-51

یسوع کے اعمال – 4

- اس نے فطرت پر طاقت کا استعمال کیا۔
  - گلیل کی سمندر پر طوفان کھڑا ہے، متی۔8:18-27
  - پانی پر چلنا، متی. 14:24-33
  - انجیر کے درخت کو کوسنا، متی۔21:18-19
  - دو معجزانہ مچھلیاں فراہم کرنا، لوقا5:1-11؛یوحنا21:1-14
  - خراج تحسین کی رقم تلاش کرنا، متی۔17:24-27

یسوع کے اعمال– 5

- اُس نے بدروحوں پر زور دیا۔
  - ایک عبادت گاہ کو شیطانی نجات دینا، مرقس 1:23-28
  - ایک اندھے اور گونگے شیطان کو شفا دینا، متی۔12:22
  - Gadarene شیطانی، متی کی فراہمی. 8:28-34
  - ایک گونگے شیطان کی فراہمی، متی۔9:32-33
  - سائرو فونیشین کی بیٹی متی کو ڈیلیور کرنا۔15:21-28

یسوع کے اعمال – 6

- اس نے موت پر طاقت کا مظاہرہ کیا۔
  - بیوہ کے بیٹے کی پرورش،لوقا 7:11-17
  - جیرس کی بیٹی کی پرورش، متی۔ 9:18-19، 23-26
  - لعزر کی پرورش،یوحنا 11:17-44

یسوع کے دعووں کی سچائی کا ثبوت

- یسوع نے دعویٰ کیا کہ وہ سچ ہے،
  - یوحنا 14:6، "میں راستہ، سچائی اور زندگی ہوں،..."
- یسوع نے بہت سے معجزے دکھائے (37)
- اس نے پیشین گوئیاں پوری کیں (300+)
- اس نے زمین پر بے گناہ زندگی گزاری۔
- وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، جیسا کہ اُس نے کہا تھا، متی۔12:40؛ یوحنا 2:19،21

رسولوں نے مسیح کی الوہیت کی تعلیم دی۔

- پہلی نسل کے چرچ کے رہنماؤں نے سکھایا کہ یسوع خدا ہے۔
- متی 1:23، "دیکھو، کنواری حاملہ ہو گی، اور ایک بیٹا پیدا کرے گا، اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے، 'خدا ہمارے ساتھ'۔"
  - اس کا حوالہ۔ 7:14، "اس لیے خُداوند خود آپ کو ایک نشانی دے گا: دیکھو، کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا پیدا کرے گی، اور اُس کا نام عمانوئیل رکھے گی۔"
- یوحنا 1: 1-2، "شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ وہ ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

تھامس اور پال کا نظریہ

- یوحنا20:28، "اور تھامس نے جواب دیا اور اُس سے کہا، ”میرے خُداوند اور میرے خُدا“۔
- رومیوں 10: 9-10، "کہ اگر آپ اپنے منہ سے خداوند یسوع کا اقرار کرتے ہیں اور اپنے دل میں یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا ہے، تو آپ بچ جائیں گے۔ کیونکہ دل سے راستبازی کے لیے ایمان لاتا ہے، اور منہ سے اقرار نجات کے لیے کیا جاتا ہے۔"

پال کی تعلیم

- ل۔2: 5-11، "یہ ذہن تم میں ہو جو مسیح یسوع میں بھی تھا، جس نے خدا کی شکل میں ہو کر خدا کے برابر ہونے کو چوری نہیں سمجھا، بلکہ اپنے آپ کو بے نام و نشان بنا کر شکل اختیار کی۔ ایک غلام کا، اور آدمیوں کی شکل میں آنے والا۔ اور ایک آدمی کے طور پر ظاہر ہونے کے بعد، اس نے اپنے آپ کو عاجز کیا اور موت تک، یہاں تک کہ صلیب کی موت تک فرمانبردار ہو گیا۔ اس لیے خدا نے بھی اس کو بہت سر بلند کیا اور اسے وہ نام دیا جو ہر نام سے اوپر ہے، کہ یسوع مسیح کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکائے، آسمان والوں کا، زمین والوں کا، اور زمین کے نیچے والوں کا۔ زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہے، خُدا باپ کے جلال کے لیے۔

پال کی تعلیم پر مزید

- کلسیوں 2:9 . ، ”کیونکہ اُس میں خدائی کی تمام معموری جسمانی طور پر بسی ہوئی ہے۔“
- 1 تیمتھیس۔3:16، "اور بغیر کسی تنازعہ کے خدا پرستی کا راز بہت بڑا ہے: خدا جسم میں ظاہر ہوا،روح میں راستباز ٹھہرایا گیا، فرشتوں سے دیکھا گیا، غیر قوموں میں منادی کیا گیا، دنیا میں ایمان لایا گیا، جلال کے ساتھ اٹھایا گیا۔"
- ططس 2:13، "ہمارے عظیم خدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی مبارک امید اور جلالی ظہور کی تلاش میں۔"

پطرس کا گواہ

- متی 16:16، "اُس نے اُن سے کہا، 'لیکن تم کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟' شمعون پطرس نے جواب دیا، 'تم مسیح، زندہ خدا کے بیٹے ہو۔'
- 2 پطرس 1:1، "شمعون پطرس، یسوع مسیح کا غلام اور رسول، اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ہمارے خدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارے ساتھ جیسا قیمتی ایمان حاصل کیا ہے۔"
  - مزید تصدیق کہ یسوع نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔
- رسول درحقیقت اپنی گواہی کے لیے مرنے کے لیے تیار تھے (وہ مانتے تھے)

رسولوں کی تعلیمات کا خلاصہ

- یسوع سے منسوب دیوتا کے القاب
  - مکاشفہ 1:17؛2:8؛یوحنا 1:9
- اسے مسیحا- خُدا سمجھا
  - زکریاہ 12:10; یوحنا 19:37
- خدا کی قدرتوں کو اس کی طرف منسوب کرنا
  - یوحنا 11; اعمال 5:31؛13:38
- یسوع کے نام کو خدا کے ساتھ جوڑا
  - 1 کرنتھیوں 5:4؛اعمال 7:59
- اسے براہ راست خدا کہا
  - یوحنا 20:28؛کلسیوں 2:9
- فرمایا کہ وہ فرشتوں سے افضل ہے۔
  - عبرانیوں 1:5-6

@ Dr. Heinz Lycklama

قائم شدہ حقائق

- یسوع نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔
- رسولوں نے اپنے معبود کی تصدیق کی۔
- پہلی نسل کے چرچ کے رہنماؤں نے سکھایا کہ یسوع خدا ہے۔
- مسیح کی الوہیت اس کی موت کے چند دہائیوں کے اندر سکھائی گئی۔
- مسیح کی الوہیت پہلی صدی عیسوی کے آخر تک کلیسیا کے عقیدے کے طور پر مکمل طور پر قائم ہوئی۔
- عینی شاہدین نے اس کے دیوتا پر اختلاف نہیں کیا۔

@ Dr. Heinz Lycklama

قائم شدہ حقائق - 2

- یہودی سمجھ گئے کہ یسوع نے کیا کہا:
  - یوحنا5: 17-18، "لیکن یسوع نے ان کو جواب دیا، "میرا باپ اب تک کام کر رہا ہے، اور میں بھی کام کر رہا ہوں۔" اس لیے یہودی اسے مارنے کے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنے لگے، کیونکہ اس نے نہ صرف سبت کے دن کو توڑا، بلکہ یہ بھی۔ اس نے کہا کہ خدا اس کا باپ ہے، خود کو خدا کے برابر بناتا ہے۔
- یہودی اس کو کفر سمجھتے تھے۔

قائم شدہ حقائق – 3

- عقیدوں سے ثابت ہے (جو ں یا عہد نامہ سے پہلے ہے)
  - فلپیوں۔2: 5-11، "... جس نے خدا کی شکل میں ہونے کے باوجود اسے خدا کے برابر نہیں سمجھا،
    - اس کے اوتار کو بیان کرتا ہے۔
  - رومیوں 10:9، "کہ اگر تم اپنے منہ سے خداوند یسوع کا اقرار کرو اور اپنے دل میں یقین کرو کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا ہے، تو تم نجات پاؤ گے۔"
    - اس کی ربوبیت اور قیامت کی تصدیق کرتا ہے۔
  - 1 تیمھیس۔3:16، "... خُدا جسم میں ظاہر ہوا،...، دنیا میں ایمان لایا، جلال میں اُٹھا۔"
    - ابتدائی چرچ کے گیت کا حصہ

پھر یسوع کون ہے؟

- چار امکانات:
  - جھوٹا
  - پاگل
  - لیجنڈ
  - سچائی
- ان میں سے صرف ایک ہی سچ ہو سکتا ہے۔

سی ایس لیوس کے حوالے سے

"میں یہاں کوشش کر رہا ہوں کہ کسی کو یہ کہنے سے روکوں کہ وہ واقعی احمقانہ بات کہے جو لوگ اکثر اس کے بارے میں کہتے ہیں: "میں یسوع کو ایک عظیم اخلاقی استاد کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار ہوں، لیکن میں اس کے خدا ہونے کے دعوے کو قبول نہیں کرتا۔" یہ ایک چیز ہے جو ہمیں نہیں کہنا چاہیے۔ ایک آدمی جو محض ایک آدمی تھا اور اس طرح کی باتیں کہتا تھا جس طرح یسوع نے کہا تھا ایک عظیم اخلاقی استاد نہیں ہو گا۔ وہ یا تو پاگل ہو گا -- اس آدمی کے ساتھ سطح پر جو کہتا ہے کہ وہ ایک شکار شدہ انڈا ہے -- ورنہ وہ جہنم کا شیطان ہو گا۔ آپ کو اپنا انتخاب کرنا ہو گا۔ یا تو یہ آدمی خدا کا بیٹا تھا، اور ہے؛ یا پھر ایک پاگل آدمی یا اس سے بھی بدتر۔ آپ اسے ایک احمق کے لیے بند کر سکتے ہیں، آپ اس پر تھوک سکتے ہیں اور اسے ایک بدروح کی طرح مار سکتے ہیں، یا آپ اس کے قدموں پر گر کر اسے خداوند اور خدا کہہ سکتے ہیں۔ لیکن آیئے ہم ان کے ایک عظیم انسانی استاد ہونے کے بارے میں کسی قسم کی حماقت سے باز نہ آئیں۔ اس نے اسے ہمارے لیے کھلا نہیں چھوڑا۔ اس کا ارادہ نہیں تھا۔"

C. S. Lewis, Mere Christianity

کیا یسوع مسیح جھوٹا تھا؟

- کیا یسوع نے جھوٹ بولا جب اس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا جبکہ یہ یوحناتے ہوئے کہ وہ خدا نہیں ہے؟
- کیا یسوع نے یوحنا بوجھ کر اپنے سننے والوں کو دھوکہ دیا؟
- بہت کم لوگ اس عہدے کو سنجیدگی سے رکھتے ہیں۔
- یہاں تک کہ جو لوگ اس کی خدائی کا انکار کرتے ہیں وہ یسوع کو "ایک عظیم اخلاقی استاد" کے طور پر تسلیم کرتے ہیں

جھوٹا؟- 2

- ان کی تعلیمات نے غلامی کے خاتمے، ہسپتال کے جدید نظام، ضرورت مندوں کے لیے خیراتی پروگرام وغیرہ کی تحریک دی۔
- مسیح کا بنی نوع انسان پر مثبت اثر پڑا (اور ہو رہا ہے) جیسا کہ کوئی اور شخص نہیں۔
- وہ ایک عظیم اخلاقی استاد نہیں ہو سکتا، اور اپنی شناخت کے بارے میں یو جنا بوجھ کر جھوٹ بولتا ہے۔
- جھوٹا جھوٹ کی وجہ سے نہیں مرے گا (صلیب پر چڑھایا جائے گا)

جھوٹا؟- 3

- خدا ایک گستاخ جھوٹے کو مردوں میں سے زندہ نہیں کرے گا۔
  - قیامت ایک تاریخی واقعہ تھا۔
  - یسوع نے اپنے جی اُٹھنے کو اپنے دیوتا کے ثبوت کے طور پر پیش کیا، یوحنا 2:18-21؛ متی 12:38-40
- مسیح کی الوہیت پہلی صدی کے اختتام سے پہلے سکھائی گئی تھی۔
- یوحنا رسول اس تعلیم کی مخالفت کرتا، اگر وہ سوچتا کہ یہ بدعت ہے۔
- اصل رسولوں میں سے دس اس کے دعووں پر یقین کرتے ہوئے ایک خوفناک موت مر گئے۔
  - لوگ جھوٹ سے نہیں مرتے!

کیا یسوع مسیح ایک پاگل تھا؟

- اس نقطہ نظر کی حمایت کرنے کے لئے کوئی ثبوت نہیں ہے
- شواہد اس کی عقلمندی اور عقلیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔
- ہمیں ایک منحوس شخص میں عام طور پر نفسیاتی اسامانیتا اور عدم توازن کا کوئی ثبوت نظر نہیں آتا
- کسی اور مذہب کے بانی نے خدا ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔
- پیلاطس کے سامنے اُس کے مقدمے میں اُس کی تسکین کو نوٹ کریں۔

@ Dr. Heinz Lycklama

پاگل۔ - 2

- کچھ نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہے، لیکن پھر سکھائیں کہ ہم سب خدا ہیں۔
  - Paں یا عہد نامہ heism کا نشان
- کچھ لوگوں نے پچھلی صدی میں خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہے (چارلس مینسن، ڈیوڈ کرنتھیوں میش)
  - وہ واضح طور پر غیر مستحکم تھے۔
- یسوع اس لحاظ سے منفرد تھا کہ اس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔
  - یسوع نے اپنی زندگی کے ذریعے اپنے دعووں کی حمایت کی۔

پاگل۔ 3

- بہت سے لوگ تسلیم کرتے ہیں کہ مسیح ایک عظیم استاد تھا، چاہے وہ اس کی دیوتا کو رد کردیں۔
  - پاگل لوگ اچھے استاد نہیں ہوتے
  - مسیح کی تعلیم پاگل آدمی کی نہیں تھی۔
- اس وقت کے مذہبی حکمرانوں نے بھی اس کے معجزات سے انکار نہیں کیا۔
  - اس کے مافوق الفطرت کام اس کے دیوتا کے دلیرانہ دعووں کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔

کیا یسوع ایک لیجنڈ تھا؟

- یسوع کا الٰہی ہونے کا دعویٰ اور اس کی مافوق الفطرت طاقت کی وضاحت اس کے پرجوش پیروکاروں کی ایجاد تھی، اور اس طرح یہ ایک افسانہ ہے۔
- اس کے معجزات کو چوتھی صدی تک یسوع کے متعلق بیانات میں شامل کیا گیا تھا۔
- آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے کہ چار اناجیلیں 70 عیسوی سے پہلے لکھی گئی تھیں۔

لیجنڈ؟- 2

- انجیلیں مسیح کے ہم عصروں کی زندگی میں لکھی گئی تھیں- اگروہ سمجھتے کہ بدعت کی تعلیم دی جارہی ہے تو وہ اعتراض کرتے
- یہ تعلیم کہ یسوع خدا ہے نیا عہدنامہ سے پہلے ہے (قدیم عقائد دیکھیں)
- مسیح کے بارے میں ایک افسانہ کے لیے اس گردش کو حاصل کرنا محض ناقابل یقین ہو گا۔
  - ایک جدید اینالاگ کے بارے میں سوچیں، جیسے یوحنا کینیڈی کا خدا ہونے کا دعویٰ– رد عمل؟
- لیجنڈز کو مذہبی عقیدہ بننے میں صدیاں لگتی ہیں۔

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع نے سچ کہا

- وہ زمین پر آنے والا خدا تھا۔
- یوحنا 10:38، "لیکن اگر میں کروں، اگرچہ تم مجھ پر یقین نہیں کرتے، کاموں پر یقین کرو، تاکہ تم یوحنا اور یقین کرو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔"
- ثبوت – معجزات، مکمل پیشین گوئیاں، مصلوبیت، قیامت، بے گناہ فطرت
- اسناد – کردار، بے گناہ، قدرتی قوتوں پر طاقت، بیماری پر طاقت

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع کی اسناد کیا تھیں؟

- اس کا اخلاقی کردار اس کے دعووں سے ہم آہنگ تھا۔
  - وہ منفرد ہے- خدا کی طرح منفرد
  - یسوع مسیح بے گناہ تھا۔
- یوحنا8:46، "تم میں سے کون مجھے گناہ کا مجرم ٹھہراتا ہے؟ اور اگر میں سچ کہوں تو تم میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟"
  - وہ خاموشی سے ملے
  - اس کے دشمنوں کا کوئی قصور نہیں تھا۔

یسوع کی آزمائشیں

- ہم یسوع کی آزمائشوں کے بارے میں پڑھتے ہیں، متی 4:1-11
  - ہم نے کبھی بھی اُس کی طرف سے گناہ کے اقرار کے بارے میں نہیں سنا
  - اس نے کبھی معافی نہیں مانگی۔
- یسوع کی طرف سے اخلاقی ناکامی کے احساس کا فقدان ہر زمانے میں سنتوں اور صوفیاء کے بیانات کے بالکل خلاف ہے۔
- گنہگار ہونے کے ناطے، ہم اپنی ناکامیوں اور کوتاہیوں سے بہت واقف ہیں۔

یسوع کے گواہ

- پطرس، یوحنا اور پال نے واضح طور پر کے بارے میں بات کی۔
  یسوع کی بے گناہی
  - 1 پطرس 2:22، ''اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور اُس کے منہ میں کوئی فریب نہیں پایا''
  - 1 یوحنا 3:5، "اس میں کوئی گناہ نہیں"
  - 2 کرنتھیوں 5:21، "[یسوع] کا کوئی گناہ نہیں تھا"
- پیلاطس نے یسوع کی بے گناہی کو تسلیم کیا۔
  - مجھے اُس کے خلاف الزام کی کوئی بنیاد نہیں ملتی" یوحنا 18:38
- رومیوں ی سنچورین جس نے مسیح کی موت کا مشاہدہ کیا تھا۔
  - ''یقیناً وہ خدا کا بیٹا تھا!'' متی 27:54

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع کی قدرت پر قدرت

- مسیح نے قدرتی قوتوں پر طاقت کا مظاہرہ کیا (معجزات)
- یہ صرف خدا کا ہو سکتا ہے جو ان قوتوں کا خالق ہے۔
  - اس نے گلیل کی سمندر پر آندھی اور لہروں کے تیز طوفان کو روک دیا، لوقا 26-8:22
  - مرقس 41-4:35، "یہ کون ہے؟ یہاں تک کہ ہوا اور لہریں بھی اس کی اطاعت کرتی ہیں۔
  - اس نے پانی کو شراب میں بدل دیا، یوحنا 1-2:1

@ Dr. Heinz Lycklama

یسوع نے طاقت کا مظاہرہ کیا۔

- اس نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے 5000 لوگوں کو کھلایا، لوقا 9:12-17
- اُس نے مُردوں کو زندہ کیا، "لعزر، نکل آ!"، یوحنا 11:43
- یسوع کے دشمنوں نے اس کے معجزات سے انکار نہیں کیا۔
- یوحنا 11:48، "اگر ہم اُسے ایسے ہی رہنے دیں گے تو سب اُس پر ایمان لائیں گے، اور رومیوں آئیں گے اور ہماری جگہ اور قوم دونوں کو چھین لیں گے۔"

بیماری / بیماری پر طاقت

- یسوع نے بیماری اور بیماری پر خالق کی قدرت کا مظاہرہ کیا۔
  - اس نے لنگڑے کو چلنے، گونگے کو بولنے اور اندھوں کو دیکھنے والا بنا دیا۔
  - یوحنا9:25، "ایک چیز جو میں یوحنا تا ہوں۔ میں اندھا تھا لیکن اب دیکھ رہا ہوں!"
  - یوحنا9:32، "کسی نے کبھی اندھے پیدا ہونے والے آدمی کی آنکھیں کھولنے کے بارے میں نہیں سنا ہے۔"
  - لیکن مذہبی رہنماؤں نے اس کے شفا دینے والے کو خدا کا بیٹا تسلیم نہیں کیا۔
- نیا عہد نامہ میں 37 معجزات ریکارڈ کیے گئے۔

یسوع کی قیامت

- اس کا مردوں میں سے جی اٹھنا
  - پانچ بار مسیح نے پیشین گوئی کی کہ وہ مر جائے گا اور تین دن بعد وہ مردوں میں سے جی اٹھے گا اور اپنے شاگردوں کے سامنے ظاہر ہو گا۔
  - متی 16:21 ;17:22-23؛ مرقس 8:31؛10:32-33؛لوقا 9:22
- قیامت آگئی تو
  - کسی اور معجزے کے ساتھ کوئی مشکل نہیں۔
  - اس کے کردار کی تصدیق کرتا ہے۔
  - خالق کے طور پر اس کی طاقت کی تصدیق کرتا ہے۔

ہم آج اس کا تجربہ کرتے ہیں۔

- ہم آج اُس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔
  - تجربہ اپنے آپ میں حتمی نہیں ہے۔
  - لیکن یسوع کے جی اٹھنے کی تاریخی حقیقت کے ساتھ مل کر،...
- ہمارے پاس موجود تمام اعداد و شمار اس حقیقت کی تصدیق کرتے ہیں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔
- یسوع ہمارا نجات دہندہ اور خالق ہے

نتائج

- یسوع نے 2000 سال پہلے زمین پر زندگی گزاری تھی۔
- یسوع نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا– اور خدا ہے۔
- اس کی فطرت اور اس کے اعمال میں ثبوت
- رسولوں کا یقین تھا کہ وہ خدا ہے۔
- عینی شاہدین نے اس کی پیدائش، بے گناہ فطرت، معجزات، مصلوبیت، قیامت، عروج، پیشین گوئیوں کی تکمیل کی تصدیق کی ہے۔
- کلیسیا کی بنیاد اس کے سچائی کے دعووں پر رکھی گئی تھی۔
- یسوع اور دس رسول سچائی کے لیے مرے۔
- یسوع خدا ہے!